مولانا محمد حنیف ندوی کو اخبارات کا خراج عقیدت

مولانا ندوی کا سانحہ ارتحال

نامور عالم دین اور متعدد علمی کتب کے مصنف مولانا محمد حنیف ندوی گذشتہ روز انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم ادارہ ثقافت اسلامیہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر تھے ۔ مگر ان کی اصل شہرت ایک مستند اور محقق عالم دین کی تھی جو عصر حاضر کی تحریکات اور رجحانات سے بھی کماحقہ واقف تھے۔ علامہ سید سلیمان ندوی کے شاگرد اور ندوۃ العلما کے فارغ التحصیل کی حیثیت سے ان کا شمار اہلحدیث مسلک کے ان علما میں ہوتا تھا جن کی علمی حیثیت اور ذاتی وجاہت کا احترام ہر حلقے میں کیا جاتا تھا ۔ وہ فلسفۂ اسلامی پر گہری نظر رکھنے والے مفسر قرآن تھے ، اور ان کی اس حیثیت کا ثبوت "سراج البیان" کے نام سے تفسیر قرآن کی چھ جلدیں ہیں ۔

مختلف موضوعات پر شائع ہونے والی ان کی کتب اور تراجم کو علمی حلقوں میں زبردست پذیرائی حاصل رہی ہے ۔ اگرچہ ان کے بعض خیالات کو تجدد پسندوں نے اپنا رنگ دینے کی کوشش کی اور اس کی وجہ سے راسخ العقیدہ علما کے حلقوں میں ارتعاش کی سی کیفیت بھی پیدا ہوئی مگر ان کے طرز استدلال اور تحقیقی انداز کے سب معترف تھے۔ مرحوم ایک سیر چشم ، درویش منش اور خدا پرست انسان تھے اور قدیم وجدید حلقوں میں ان کے مداحوں کی تعداد یکساں تھی ۔ انھوں نے اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن کی حیثیت سے اسلامی قوانین کی تدوین اور ریاستی اداروں کی رہنمائی میں بھی اہم کردار ادا کیا اور ان کی شاندار علمی اور ادبی خدمات پر اُنھیں ستارہ امتیاز بھی عطا کیا گیا ۔ ان کی وفات سے علمی دُنیا میں واقعتاً ایک خلا پیدا ہوا ہے جو قحط الرجال کے اس دور میں مشکل سے پُر ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو ان کے حسنات کا بہترین اجر عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ۔

(نوائے وقت لاہور ۔ ۱۴۔ جولائی ۱۹۸۷ء)